دفتر رابطہ عالم اسلامی پاکستان کا مختصر تعارف

رابطہ عالم اسلامی وہ واحد تنظیم ہے جس کے اجلاس میں دنیا بھر کے ہر ملک سے بڑی بڑی علمی وفکری شخصیتیں شرکت کرتی ہیں، دنیا میں مسلمانوں کی مشکلات کو سمجھنے اور انہیں حل کرنے میں رابطہ عالم اسلامی کا کردار سب سے نمایاں ہے۔ انسانی ہمدردی کے پیش نظر اقلیتوں کے حقوق کیلئے رابطہ سب سے پیش پیش ہے، رابطہ عالم اسلامی کا ہیڈ کوارٹر مکۃ المکرّمہ میں ایک عظیم الشان عمارت میں واقع ہے، اس وقت رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل عالم اسلام کی بڑی علمی اور نمایاں شخصیت ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی حفظہ اللہ ہیں۔ جو اس سے قبل جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض کے چیئرمین اور وزارتِ مذہبی امور ودعوت وارشاد سعودی عرب کے وزیر رہ چکے ہیں۔ رابطہ کے علاقائی دفتر دنیا کے متعدد ممالک میں ہیں جو تعلیمی، رفاہی اور سماجی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے سالانہ اجلاس مکۃ المکرّمہ میں منعقد ہوتے ہیں جن میں عالم اسلام کو درپیش مسائل کا جائزہ لے کر ان کا حل پیش کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں رابطہ کے دفتر کی کارکردگی کا مختصر جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔

۱۔ پاکستان میں افتتاح 17/07/1978

۲۔ پاکستانی اور ایشین طلبہ وطالبات کیلئے خصوصی تعلیمی وظائف

۳۔ بیش قیمت کتابوں کی تقسیم ۴۔ پاکستان میں اب تک 143 مساجد تعمیر ہوچکی ہیں۔

۵۔ ہر سال نمایاں اسلامی شخصیات کیلئے حج وعمرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

۶۔ اعتدال پسند اہل علم، اور سعودی جامعات کے فارغ التحصیل مبلغین اور ائمہ مساجد کی کفالت۔

رابطہ عالم اسلامی پاکستان کی خدمات اور سرگرمیوں کی مختصر روئداد

پاکستان میں افتتاح کی تاریخ: پاکستان میں رابطہ عالم اسلامی کے دفتر کا افتتاح 11/08/1398 بمطابق 17/07/1978 کو کراچی شہر میں ہوا جسے بعد میں 28/08/1980 کو دارالخلافہ اسلام آباد میں منتقل کردیا گیا۔

محلِ وقوع: اسلام آباد میں رابطہ کا دفتر پطرس بخاری روڈ سیکٹر H-8/1 میں واقع ہے، جوکہ دومنزلہ عمارت میں چودہ کمروں پر مشتمل ہے، اور جسے رابطہ عالم اسلامی کی انتظامیہ نے حکومت پاکستان کی عطا کردہ 24300 مربع گز

زمین پر تعمیر کیا۔

سرگرمیاں۔خدمات

ا۔ تعلیمی وظائف: رابطہ عالم اسلامی کی انتظامیہ نے پاکستان کی یونیورسٹیوں میں مختلف مراحل میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو خصوصی سالانہ وظائف دینے کا اہتمام کیا ہے۔ان طلبہ کی تعداد 25 کے لگ بھگ رہتی ہے۔طلبہ وطالبات کا تعلق بالعموم ان ملکوں کے ساتھ ہوتا ہے جن میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔اس مد کا سالانہ بجٹ تقریبا24000 امریکی ڈالر تک پہنچتا ہے۔

ب۔ رابطہ کے مدرسین: رابطہ کے زیرِ نگرانی 60 کے لگ بھگ مدرسین کام کررہے ہیں ان میں سے اکثر سعودی عرب کی یونیورسٹیوں کے فارغ التحصیل ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ رابطہ کی اہم شاخ ''ھیئة الاغاثة الاسلامیة'' کے تحت 54 علماء کرام دعوت الی اللہ کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔یہ مبلغین اوراساتذہ کرام پاکستان اورآزادکشمیر کے تعلیمی،خیراتی اور رفاہی اداروں میں مصروفِ عمل ہیں۔ان کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ کچھ یوں ہے۔

خطبات جمعہ کی تعداد	:	تقریبا320 سالانہ
وعظ وتبلیغ کے عمومی اجتماعات	:	تقریبا4700 سالانہ
تعلیمی اداروں میں تدریسی پیریڈ	:	تقریبا60000 سالانہ

ھیئة الاغاثة الاسلامیة نے زلزلہ زدگان اور بلوچستان کے سیلاب زدگان کیلئے امدادی غذاوسامان کے 200 ٹرک بھیجے۔پچھلے چند سالوں سے رابطہ کی انتظامیہ نے مکہ مکرمہ میں علماء اور مبلغین کو عملی تربیت دینے والے ادارے ''معهد اعداد الأئمة و الدعاة'' میں نوماہی تربیتی کورس کروانے کا اہتمام بھی کیا ہوا ہے۔

۔ قرآن کریم اور دیگر اسلامی مطبوعات کی تقسیم: یہ دفتر علماء،طلبہ،مبلغین اور دیگر ایسے اداروں اور شخصیات کو۔جو اسلامی تربیت کے اہتمام میں مصروف ہیں۔اسلامی تعلیمات سے متعلق مختلف کتابیں مہیا کرتا ہے۔یہ کتابیں یہاں کا آفس رابطہ کی انتظامیہ سے حاصل کرکے آگے تقسیم کرتا ہے۔

و۔ کانفرنسیں اور اجتماعات: رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری کی نمائندگی کرتے ہوئے پاکستان میں

رابطہ کے ڈائریکٹر ملکی سطح پر منعقد ہونے والی حکومتی اور عوامی کانفرنسوں میں بھی شرکت کرتے ہیں۔خود دفتر رابطہ عالم اسلامی بھی چاہتا ہے کہ پاکستان میں علماء ومفکرین کا اجتماع یا کانفرنس منعقد کروائے جس میں رابطہ کے اہداف ومقاصد اور خدمات پر روشنی ڈالی جائے۔

ھ۔ **اسلامی تحریکیں:** پاکستان میں قائم رابطہ کے آفس کی ہمیشہ یہی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے فرائض اسلام آباد میں مملکت سعودیہ عربیہ کی ایمبیسی اور علاقے میں پائے جانے والے دیگر اسلامی اداروں کو Arrangement کے ساتھ ادا کرے،اور گزشتہ سال سے اب تک رابطہ کے علاقائی دفتر کے نئے ڈائریکٹر جنرل فضیلۃ الشیخ عبدہ بن محمد ابراہیم عتین کی نگرانی میں دفتر رابطہ عالم اسلامی پاکستان بڑا ابھرپور اور فعال کردار ادا کر رہا ہے۔فضیلۃ الشیخ عبدہ عتین صاحب ایک فعال شخصیت ہیں جو کہ بہ دل وجان اس کوشش میں شبانہ روز مصروف ہیں کہ رابطہ کا پاکستانی دفتر اپنے فرائض اور کارکردگی میں حسن وخوبی پیدا کر سکے اور اس میانہ روی اور اعتدال کی فضا پیدا کر سکے جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دیا ہے۔

دفتر رابطہ کے موجودہ ڈائریکٹر ''عبدہ عتین'' پاکستان میں رابطہ کے دفتر کی ادارت سنبھالنے سے پہلے چونکہ سعودی سفارتخانہ میں آٹھ سال تک ڈپلومیٹک ڈیوٹی دیتے رہے ہیں اس لئے ان کیلئے ان کا یہ تجربہ رابطہ کے عمل کو آسان،مؤثر اور فعال بنانے میں بہت مددگار ثابت ہوا ہے۔وہ دفتر کے عملے اور دیگر ذمہ داران کے ساتھ محبت اور احترام کا سلوک رکھتے ہیں،اس لئے کامیاب بھی ہیں۔

دفتر رابطہ عالم اسلامی پاکستان اپنی تمام تقریبات ومناسبات میں ہر قسم کی راہنمائی رابطہ کے سیکرٹریٹ سے حاصل کرتا ہے،اور خاص طور پر رابطہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی حفظہ اللہ سے،اور مکتب کی طرف سے جو بھی قدم اٹھایا جاتا ہے اسی راہنمائی کی روشنی میں اٹھایا جاتا ہے۔

رابطہ عالم اسلامی کا پاکستانی دفتر رابطہ کے سیکرٹریت کی طرف سے جاری کردہ اہل اسلام سے متعلق عمومی اور قومی سطح پر اٹھنے والے مسائل کے بارے میں خصوصی بیانات اخبارات،مجلّات اور قومی ذرائع ابلاغ کے ذریعے نشر کرتا ہے اور پوری کوشش کرتا ہے کہ وہ بیانات حکومت کے اہلکاروں اور عوام الناس تک پہنچ جائیں۔آخر میں ہم رابطہ عالم اسلامی کے جنرل سیکرٹری جناب ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی اور پاکستان میں رابطہ کے دفتر کے ڈائریکٹر جنرل جناب عبدہ عتین کا اپنی طرف سے اور پاکستانی عوام کی طرف سے ان کی بے مثال کوششوں پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور رب العزت سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کی کوششوں کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔